برمی ترجمہ قرآن کی اشاعت

نئی دہلی (فانا) گزشتہ ماہ برما کے دارالحکومت رنگون میں قرآن کریم کے برمی ترجمہ کا نیا ایڈیشن منظرِ عام پر آگیا۔ واضح رہے کہ ترجمہ کا کام آج سے ۳۰ برس قبل برما کے وزیر تجارت مرحوم علی رشید کی سربراہی میں ایک خصوصی کمیٹی نے انجام دیا اور اس کی اشاعت بھی عمل میں آئی لیکن اس کی کاپیاں بازار میں دستیاب نہیں تھیں۔

دامی کے ترجمان "اسلامک فیوچر" نے یہ انکشاف کیا کہ یہ کام انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد کی دعوۃ اکیڈمی کے تعاون سے انجام پایا۔

(سہ روزہ دعوت، یکم ستمبر ۱۹۹۴ء)

ادارہ علوم القرآن میں مہمانوں کی آمد و قرآنی محاضرہ

۱۔ ممتاز عالم و مصنف مولانا عتیق الرحمٰن سنبھلی صاحب ۱۶ جنوری ۱۹۹۵ء کو ادارہ میں تشریف فرما ہوئے، ادارہ اور اس کی لائبریری کا معائنہ کیا فاضل مہمان کے سامنے ادارہ کا تعارف پیش کیا گیا۔ انھوں نے ادارہ کے متعلقین سے ادارہ کی سرگرمیوں بالخصوص مجلہ و کتابوں کی اشاعت کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ اس کے علاوہ اس مجلس میں قرآن کریم کی روشنی میں طلاق ثلاثہ کا مسئلہ بھی زیر بحث آیا۔

۲۔ یکم اپریل ۱۹۹۵ء کو ادارہ میں ایک قرآنی محاضرہ زیر صدارت ڈاکٹر فضل الرحمٰن فریدی صاحب منعقد ہوا۔ اس موقع پر ڈاکٹر عرفان احمد خاں صاحب (مقیم شکاگو) نے "قرآن کے آخری حصہ میں اعادہ مضامین" کے موضوع پر لکچر دیا۔ لکچر کے بعد بحث و مباحثہ کا بھی سلسلہ رہا۔ مہمان گرامی نے اپنے لکچر میں خاص کر اس پہلو پر زور دیا کہ قرآن کے آخری پارہ میں مختلف سورتوں میں ایک نوع کے مضامین کا اعادہ پایا جاتا ہے۔ اس طرح کی ایک سورہ پر غور و فکر کرتے وقت اسی مضمون کی دوسری سورہ کو پیش نظر رکھا جائے تو قرآن فہمی کے نئے نئے پہلو سامنے آئیں گے۔